فرقہ اہل حدیث
اور
گورنمنٹ

بحمد اللہ ہر آنچہ بخاطر میخواست آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

اشاعۃ السنہ نمبر ۷ جلد ۹ میں جس مژدہ کی طرف اشارہ ہوا تھا وہ ۱۹ جنوری ۱۸۸۷ء کو جلوہ پذیر ہوا اور گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ پنجاب سے حکم نافذ ہوا کہ سرکاری کاغذات میں لفظ "وہابی" کی استعمال کو مسدود کیا جائے ۔

اس حکم کی وجہ اور تفصیلی کیفیت یہ ہے کہ اشاعۃ السنہ نمبر ۹ جلد ۸ میں ایک مضمون شائع ہوا تھا جسکا ہیڈنگ (عنوان) یہ تھا ۔ "اہلحدیث کو وہابی کہنے پر اعتراض"

اس مضمون میں اولاً یہ ثابت کیا گیا تھا کہ لفظ وہابی ایسے دو بُرے معنوں میں مستعمل ہے جنسے گروہ اہلحدیث کی برات و نفرت ثابت ہے ۔ اس کے بعد یہ لکھا گیا تھا کہ "لہذا اہلحدیث اپنے حق میں اس لفظ کی استعمال جائز نہیں جانتے ۔ اور اسکو لائبل لفظ خیال کرتے ہیں ۔ جیسا کہ مومن لفظ کافر کو یا مسلمان لفظ حلال خور کو اور اپنی مہربان گورنمنٹ اور خواص ملک سے وہ اصرار کے ساتھ یہ درخواست کرتے ہیں ۔ کہ وہ اس لفظ سے اس گروہ کو مخاطب نکیا کریں ۔ خصوصیت کے ساتھ اُن کو مخاطب کرنا ہو تو لفظ "اہلحدیث" سے جو انکا پرانا خطاب ہے چنانچہ مضمون "اہلحدیث قدیم ہیں یا جدید" جو اسی مضمون کے بعد درج رسالہ ہے مخاطب کیا کریں ۔ ہر چند ہماری مہربان گورنمنٹ (جسکو گروہ اہلحدیث سے بدظنی نہیں ہے اور وہ اس گروہ کو بھی ویسا ہی خیر خواہ و مطیع سلطنت سمجھتی ہے جیسا کہ اور مسلمانوں کو) یہ لفظ اس گروہ کی

نسبت ان معنے کے ارادہ سے استعمال نہین کرتی ۔ صرف اس فرقہ کے اس نام سے مشہور ہونے کے سبب یہ لفظ انکے حق مین بولتی ہے (چنانچہ گورنمنٹ پنجاب نے اپنے سرکلر* مجریہ ۲۹ - اکتوبر ۱۸۶۷ء مین اور گورنمنٹ ممالک مغرب وشمال و اودہ نے اپنی یادداشت* نمبری ۲۷۹ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۸۸۶ء مین اس امر کا اظہار کیا ہے) اور اسی طور پر بعض خواص ملک (جنکو گروہ اہلحدیث سے کوئی مذہبی وغیرہ عناد نہین ہے) صرف شہرت عام کی نظر سے اس لفظ کو ان کے حق مین استعمال کرتے ہین ۔ ولیکن چونکہ یہ لفظ ایک مدت سے برے معنے مین مشہور ہو چکا ہے اور جہان کہین گورنمنٹ کی تحریرات واحکام مین اس گروہ کے مخالفین اس گروہ کی نسبت یہ لفظ مستعمل دیکھتے ہین ۔ وہان اس لفظ کے یہی معنے وہ لوگ مراد قرار دیتے ہین (گو گورنمنٹ کے ارادہ مین وہ معنے نہون) اور انہی لوگون کی تقلید وپیروی بعض افسران گورنمنٹ (جو گورنمنٹ کے اصول وپالسی کا لحاظ نہین کرتے) اختیار کر کے اس فرقہ کو اس لفظ سے یاد کرتے اور حقارت سے دیکھتے ہین ۔ لہذا یہ فرقہ گورنمنٹ کا دلی خیر خواہ گورنمنٹ سے اس درخواست کرنے کی جرأت کرتا ہے ۔ کہ گورنمنٹ اپنی خیر خواہ رعایا کی نسبت ایسے لفظ کا استعمال جسکو فسادپسند وبدنیت لوگ برے معنے پر حمل کرتے ہین قطعاً ترک کرے ۔ بلکہ اس مضمون کا سرکلر مشتہر ومتداول کردے کہ سرکاری احکام وتحریرات مین اس خیر خواہ فرقہ کی نسبت یہ لفظ قطعاً تحریر مین نہ آوے ۔ اور اس فرقہ کو خصوصیت کے ساتھ مخاطب کرنا ہو تو بلفظ اہلحدیث (جو انکا پرانا خطاب ہے اور بجز اسکے وہ اپنا قومی خطاب اور کوئی پسند نہین کرتے) مخاطب کیا کرین"

اس مضمون کی انگریزی وارود مین خوب اشاعت ہوئی ۔ اور اسکی انگریزی کاپی گورنمنٹ

---

* یہ تحریرات بعینہا رسالہ انگریزی (نمبر ۱) مین ۔ اور ان کا ترجمہ رسالہ اردو نمبر (۱۰) جلد ۸ مین منقول ہین ۔

پنجاب مین پیش کرکے یہ درخواست کی گئی کہ گورنمنٹ پنجاب خود بھی اس مضمون کیطرف توجہ فرمائے اور نیز گورنمنٹ ہند کو بھی اسکی طرف توجہ دلائے +

اس درخواست کو ہمارے رحمدل اور فیاض لفٹنٹ گورنر پنجاب سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر بالقابہ نے معرض قبول مین جگہ دی اور بڑے زور کے ساتھ گورنمنٹ ہند کی خدمت مین اسکی قبولیت کے لئے سفارش کی +

مسلمانون کے حال پر رحم فرماہ ہز ولعنہ یز دیسرائے و گورنر جنرل لارڈ ڈفرن بالقابہ نے بھی سر چارلس ایچیسن صاحب بالقابہ کی برائے رزین سے اتفاق رائے ظاہر فرمایا اور سرکاری کاغذات مین اس لفظ کی استعمال سے ممانعت کا حکم دیا

اس حکم ممانعت استعمال لفظ "وہابی" کے ساتھ یہہ بھی احتمال تھا کہ اس فرقہ کو بجائے لفظ "وہابی" لفظ غیر مقلد سے مخاطب کیا جاتا اور اس باب مین اس گروہ کے بعض مہذب مخالفون یا ناواقفون کے خیال و مقال پر (جو اس گروہ کو لفظ غیر مقلد سے یاد کرتے ہین) اعتماد کیا جاتا - اس احتمال و خیال کی مدافعت کرنے گروہ اہلحدیث کے وکیل خاکسار اڈیٹر نے مقام شملہ سے ایک استشہاد جاری کیا جسکا مضمون یہ تھا +

"جو لوگ ہماری درخواست مندرجہ نمبر ۹ جلد ۸ سے متفق ہین اور وہ اپنا مذہبی خطاب "اہلحدیث" پسند کرتے ہین - اور بجائے "اہلحدیث" "وہابی" یا "غیر مقلد" کہلانیکو برا جانتے ہین وہ اس مضمون کی ایک سطر اس استشہاد پر تحریر کرکے اسپر اپنا دستخط ثبت کرین"

اس استشہاد پر اہلحدیث مختلف صوبجات ہندوستان پنجاب - ممالک مغربی و شمالی و اودہ - بمبئی - مدراس - بنگال ممالک متوسط) کے تین ہزار ایک سو چھتیس (۳۱۳۶) اعیان و اشخاص نے یہ ظاہر کیا کہ ہم لفظ غیر مقلد کو بھی ویسا ہی برا جانتے ہین جیسا کہ لفظ وہابی کو

گورنمنٹ ہمکو اس لفظ کے ساتھ مخاطب کرنے سے بھی معاف رکھے اور ہم کو بجز "اہلحدیث" کسی لفظ سے مخاطب نکرے ❊

اُن استہشار کو بھی جنپر ان اشخاص کے دستخط ثبت تھے اس درخواست کی تائید مین گورنمنٹ مین پیش کیا گیا اور علاوہ بران اشاعۃ السنۃ کی پچھلی جلدون اور تصانیف آنرایبل سید احمد خان سے تہذیب الاخلاق اور جواب رسالہ ڈاکٹر ہنٹر کو جنمین یہ بیان ہے کہ اہلحدیث لفظ غیر مقلد کو بھی ویسا ہی بُرا سمجھتے ہین جیسا کہ لفظ وہابی کو۔ اور اس گروہ کا قدیمی خطاب اہلحدیث ہے اور ایک فتوی علماء حنفیہ زمانہ حال کو جس مین بحوالہ معتبرات مذہب حنفیہ یہہ تصریح ہے کہ اہلحدیث قدیم ہین اور یہ خطاب ان کے لئے ہمارے فقہاء مذاہب نے تسلیم کیا ہے۔ اور اپنی پُرانی کتب مذاہب مین ان کے حق مین استعمال فرمایا ہے" گورنمنٹ مین پیش کیا گیا جسکا اثر و نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ گورنمنٹ کے نزدیک لفظ "غیر مقلد" بھی ویسا ہی دل آزار سمجھا گیا جیسا کہ لفظ "وہابی" سمجھا گیا تھا۔ اور اس گروہ کو اسکے استعمال سے بھی معاف رکھا گیا ❊

یہ امر گورنمنٹ پر ثابت نہ کیا جاتا تو گمان غالب تھا کہ اس فرقہ کا نام غیر مقلد قرار پاتا جو انکی دل آزاری کا باعث تھا ❊

رہا یہ امر کہ گورنمنٹ نے اس فرقہ کا خطاب "اہلحدیث" کیون مقرر کیا (جیسا کہ اُس مضمون مین درخواست کیا گیا تھا) اسکی وجہ (جو سکرٹریان گورنمنٹ ہند و پنجاب کی زبانی تقریرون اور ان کے نیم سرکاری تحریرون مین بیان ہوئی ہی) یہ ہے کہ گورنمنٹ نے اس امر کو مذہبی معاملہ سمجھا اور اس کا تصفیہ خود ہمارے اہل اسلام کے ہاتھ سپرد کیا اور یہ قرار دیا کہ جس خطاب سے یہ فرقہ اپنے آپکو مخاطب کریگا اور دوسری اسلامی فرقون مین وہ خطاب مسلم ہوگا اسی خطاب کے ساتھ گورنمنٹ

کی طرف سے انکو مخاطب کیا جائے گا۔ چنانچہ اے پی مکڈانل سکرٹری گورنمنٹ ہند ہوم ڈپارٹمنٹ اپنی نیم سرکاری چٹھی مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۸۶ء موسومہ خاکسار (ایڈیٹر اشاعۃ السنہ) مین تحریر فرماتے ہین ٭

"جس معاملہ سے آپکو تعلق ہے اسمین کامل غور وتعمق کرنے کے بعد گورنمنٹ ہند نے باتفاق رائے گورنمنٹ پنجاب یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ آئندہ لفظ وہابی کا استعمال موقوف کیا جاوے"

"گورنر جنرل باجلاس کونسل لفظ "اہلحدیث" یا غیر مقلد مقرر نہین کر سکتے"

× × × آپ فوراً سمجھ جاوینگے کہ چونکہ گورنمنٹ مذہبی معاملات مین بالکل خاموش رہتی ہے لہذا اس پالیسی کے لحاظ سے گورنمنٹ اور کچھ نہین کر سکتی۔ × × × اگر کوئی مناسب خطاب عام طور پر قبول کر لیا جاویگا تو گورنمنٹ ایسے منظور شدہ خطاب کے استعمال کے متعلق اہل اسلام کی خواہشون پر تائید کی نظر سے غور کریگی"

اسی کے قریب قریب ہے جو مسٹر میکنزی والس صاحب پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل اور مسٹر ڈیورنڈ صاحب سی ایس آئی فارن سکرٹری گورنمنٹ ہند اور مسٹر ٹیناک صاحب جنرل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے متعدد وقتون مین عند الملاقات خاکسار کو دوستانہ طور پر زبانی ارشاد فرمایا اور یقین دلایا تھا اور یہی امر ہمکو بعد غور وتامل حق وقریب انصاف معلوم ہوا اور بقول ہمارے مہربان دوست اے پی مکڈانل ہمکو بخوبی سمجھ مین آگیا کہ بے شک گورنمنٹ کی طرف سے کوئی خطاب مقرر ہونا دوسرے فرقون کے اعتراض کا موجب ہوگا۔ ہم خود جو خطاب اپنے لئے مقرر کرینگے اور ہمارے دوسرے اسلامی بھائی اس خطاب کو عموماً تسلیم کر لینگے تو گورنمنٹ کو اس خطاب کے تسلیم کرنے مین کوئی عذر نہوگا چنانچہ ایسا ہی وقوع مین آیا۔ جب ہم نے اشاعۃ السنہ نمبر ۴ و ۵ جلد ۹ مین ایک مضمون اس عنوان کا

کہ اہلحدیث کا خطاب "اہلحدیث" پرانا خطاب ہے اور یہ دوسرے اسلامی فرقون کی دل آزاری کا موجب نہاین ہوسکتا شائع کیا (جسمین ستو لہ کتب معتبرہ فقہ سے اس مضمون کا ثبوت پیش کیا گیا تھا) اور وہ مضمون عموماً اہل اسلام مین تسلیم کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور بجز ایک دو ہمعصرون کے جنکو اس فرقہ سے نیچرل عناد ہے کسی نے اسپر اعتراض نہ کیا اور جب گورنمنٹ کی طرف سے ہماری درخواست کا افیشل جواب وصول ہوا تو اس جواب کو عام اہل اسلام ہمعصرون نے اپنی اخبارون مین پر زور ریمارکون اور تائیدون کے ساتھ شائع و مشتہر کیا اور ان ریمارکون مین اس فرقہ کو اسی خطاب "اہلحدیث" سے مخاطب فرمایا اور اسپر پبلک اہل اسلام کا اتفاق ظاہر ہوا (چنانچہ ان اخبارون کے ریمارکون سے جو نقول چٹھیات گورنمنٹ کے ذیل مین منقول ہون گے یہہ امر ناظرین کو بخوبی ثابت ہوگا) اور یہہ امر گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا تو اس موقع جشن جوبلی پر گورنمنٹ نے اپنی تحریرون اور کاغذون مین اس فرقہ کو اسی نام "اہلحدیث" سے مخاطب کیا +

چٹھی پرائیوٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب مین جو بجواب اس درخواست اہلحدیث کے کہ ہز آنر لفٹنٹ گورنر اہلحدیث کی دعوت جوبلی مین شامل ہونے سے عزت بخشین اور ان کی طرف سے ایڈریس مبارکباد لینا منظور فرمادین وکیل اہلحدیث اڈیٹر اشاعۃ السنۃ کے نام موصول ہوئی ہے ہز آنر لفٹنٹ گورنر نے اس فرقہ کو اسی خطاب اہلحدیث سے مخاطب فرمایا ہے دربار ہی ٹکٹ جو ڈیپوٹیشن اہلحدیث کے شامل دربار ہونے کے لئے گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے وصول ہوا اسمین بھی اہلحدیث کے خطاب سے اس ڈیپوٹیشن کو مخاطب فرمایا ہے - مین دربار گورنری مین (جبکہ اہلحدیث کا ڈیپوٹیشن پیش ہوا سکرٹری گورنمنٹ نے اسی خطاب سے اس ڈیپوٹیشن کو مخاطب فرما کر